جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوسی

08-February-24

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

8 فروری، 2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوسی

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...بارگاہِ رسالت سے کیا مانگ سکتے ہیں

✿...آقا کا پڑوس ہی مانگا کیجئے!

✿...آقا کا پڑوسی بنانے والے اَعْمال

✿...بیٹی گویا جنّت کا ٹکٹ ہے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: اَوۡلَی النَّاسِ بِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ اَکۡثَرُھُمۡ عَلَیَّ صَلَاۃً یعنی قیامت کے دِن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھتا ہو گا۔ (1)

سُبۡحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! درودِ پاک کیسی اعلیٰ نیکی ہے...!! اس کی بَرَکت سے قُربِ مصطفٰے نصیب ہوتا ہے۔ الحاج مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ اس **حدیثِ پاک** کی شرح میں فرماتے ہیں: قیامت میں سب سے آرام میں وہ ہو گا جو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہے گا اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہمراہی (یعنی قُربت، نزدیکی) نصیب ہونے کا ذریعہ درود شریف کی کثرت ہے۔ اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ درود شریف بہترین نیکی ہے کہ تمام نیکیوں سے جنّت ملتی ہے اور درودِ پاک پڑھنے سے بزمِ جنّت کے دولہا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ملتے ہیں۔ (2)

حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لُوں رضا | لَوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں (3)

---

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاءفی فضل الصلوۃ...الخ، صفحہ: 144، حدیث: 484۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 100 بتغیر قلیل۔

3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 104۔

وضاحت: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا جوشِ عشق دیکھئے! فرما رہے ہیں: اے رضا آروزِ قیامت میں عشقِ رسول اور وار فتگی و محبّت کے مزے لُوٹوں گا، جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دامنِ کرم ہاتھ آئے گا تو عشق و محبّت میں لوٹ پوٹ ہو (یعنی مچل) جاؤں گا۔

اللہ پاک ہمیں میدانِ محشر میں بلکہ دُنیا میں، نَزْع میں، قبر میں، حشر میں، میزان پر، پُل صراط پر، ہر ہر مَقام پر دامنِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ٹھنڈی چھائیں نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نَزْع میں، گور میں، میزاں پہ، سرِ پُل پہ، کہیں | نہ چھٹے ہاتھ سے دامانِ مُعلّٰی تیرا
کس کا مُنہ تکیے! کہاں جائیے! کس سے کہیے! | تیرے ہی قدموں پہ مِٹ جائے یہ پالا تیرا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضَائے اِلٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصل کروں گا ❁ اَحْمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج ایک نِرالا، انوکھا اور ایمان افروز موضوع لے کر حاضر ہوں،

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:17-31 بتقدمِ وتاخرِ۔
2 ...بخاری، کِتَابُ بدءِ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ، صفحہ:65، حدیث:1۔

اُمّید ہے کہ اس موضوع کا نام ہی سُن کر عاشقوں کے دِل مچل جائیں گے، رُوح خوش اور ایمان تازہ ہو جائے گا۔ موضوع اس عظیم الشان اور اعلیٰ ترین نعمت سے متعلق ہے کہ ایک سچّا عاشِقِ رسول زندگی بھر اس نعمت کی خواہش کرتا، اس کے لئے تڑپتا، اس کی دُعائیں کرتا اور اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید لگائے یہ نعمت ملنے کا مُنْتَظِر رہتا ہے۔ موضوع کیا ہے؟ ذرا دِل پر ہاتھ رکھ کر سنیئے! ہمارا آج کا موضوع ہے: **جنّت میں آقا کا پڑوسی**۔

کیسا اِیمان اَفروز موضوع (**Faith-Inspiring Topic**) ہے...!! ذرا عاشقوں کے امام، اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تمنّا سنیئے! لکھتے ہیں:

جنّت نہ دَیں، نہ دَیں تری رُویَت ہو خیر سے
اس گُل کے آگے کس کو ہَوَس بَرْگ و بَر کی ہے
شربت نہ دَیں، نہ دَیں تو کرے بات لطف سے
یہ شہد ہو تو پھر کسے پروا شکر کی ہے (1)

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جنّت عطا ہونا یا نہ ہونا اللہ پاک کی رضا پر ہے، میری تمنّا یہ ہے کہ ایسی جگہ نصیب ہو جائے جہاں سے آپ کا دیدار نصیب ہو تا رہے، یہ پُھول نصیب ہو جائے تو پھر جنّت کے پُھول پتوں (یعنی وہاں کی نعمتوں) کی کیا حاجت ہے؟ مجھے جنّت کی پاکیزہ شراب ملے یا نہ ملے، البتہ یہ سَعَادت مل جائے کہ آپ اپنی ہم کلامی کا شرف عطا فرما دیں۔ آپ کی میٹھی میٹھی، پیاری پیاری آواز کا شہد نصیب ہو جائے تو پھر شکر وغیرہ کی کیا ضَرورت ہے؟ یہ عاشقوں کی تمنّا ہوتی ہے کہ اللہ پاک کی رحمت اور پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جنّت تو مِل ہی جائے گی، کاش! جنّت میں آقا کریم

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 227۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس بھی نصیب ہو جائے۔ ہم اپنی اس تمنّا کو پُورا کرنے، اس عظیمُ الشّان نعمت کے حق دار بننے کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟ اس کے لئے آج ہم اُن نیک اَعْمال کا ذِکْر سنیں گے، جن پر جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس ملنے کی خوشخبری سُنائی گئی ہے۔ سب سے پہلے آیئے! ایک ایمان افروز **حدیثِ پاک** سنتے ہیں:

جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

حضرت رَبیعہ اسلمی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، اَصحابِ صُفَّہ میں سے ہیں، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے خادِم تھے، سَفَر و حضر میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہنے کا شرف پاتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں: میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حجرہ شریف کے قریب ہی رات گزارتا تھا (تاکہ وُضو کیلئے پانی یا مسواک وغیرہ کسی چیز کی حاجت ہو تو پیش کر سکوں)، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی کہ رات کو جب بیدار ہوتے تو پڑھتے: سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْن، سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ[1]

ایک مرتبہ کا واقعہ ہے، تاجدارِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیند سے بیدار ہوئے تو میں وُضُو کے لئے پانی اور مسواک وغیرہ لے کر حاضِر ہو گیا۔ (میری یہ خِدْمت دیکھ کر دریائے کرم جوش پر آگیا، سخیوں کے سخی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عطاؤں کا دروازہ کھولتے ہوئے) فرمایا: سَلْ! اے رَبیعہ! مانگو! میں نے عرض کیا: اَسْاَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِی الْجَنَّةِ یعنی یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ سے جنّت میں آپ کا پڑوس مانگتا ہوں۔[2]

سائل ہوں ترا، مانگتا ہوں تجھ سے تجھی کو | معلوم ہے مجھ کو تری اِقرار کی عادت

1... نسائی، کتاب قیام اللیل و تطوع النھار، باب ذکر ما یستفتح بہ القیام، صفحہ:282، حدیث:1615۔
2... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل السجود والحث علیہ، صفحہ:184، حدیث:489ملتقطًا۔

حضرت جمیلِ رضوی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

میں تری دَین کے قربان کہ تیرے منگتا | تجھ سے جو چاہتے ہیں مانگ لیا کرتے ہیں (1)

مانگنے کو تو حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے سب کچھ ہی مانگ لیا تھا مگر میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سخیوں کے سخی ہیں، آپ کی عطاؤں کی شان ہی نِرالی ہے۔

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا | دریا بہا دیئے ہیں، دُر بے بہا دیئے ہیں (2)

حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ **جنّت میں آقا کا پڑوس** مانگ چکے تھے، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَوَغَیْرَذٰلِكَ یعنی کیا کچھ اور بھی چاہئے؟ عرض کیا: ھُوَ ذَاكَ یعنی یہی درکار ہے۔ (3)

فضلِ رَبِّ العُلیٰ اور کیا چاہئے
مِل گئے مصطفےٰ اور کیا چاہئے
دامنِ مصطفےٰ جن کے ہاتھوں میں ہے
اُن کو روزِ جزا اور کیا چاہئے
نعمتیں دونوں عالَم کی دے کر ہمیں
پوچھتے ہیں بتا اور کیا چاہئے

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عرض کیا: یَارَسُولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہی طلب ہے کہ جنّت میں آپ کا پڑوس نصیب ہو جائے، اس پر رسولِ ذیشان،

---

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 187۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 102۔
3 ...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل السجود والحث علیہ، صفحہ: 184، حدیث: 489۔

مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فَاَعِنِّیۡ عَلٰی نَفۡسِکَ بِکَثۡرَۃِ السُّجُوۡد یعنی کثرت سے سجدے کرکے اپنے نفس پر میری مدد کر! (1)

مالک ہیں خزانۂ قُدرت کے، جو جس کو چاہیں دے ڈالیں
دی خُلد جنابِ رَبِیعہ کو، بگڑی لاکھوں کی بنائی ہے (2)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مختارِ کل ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز **روایت** سے ہمیں بہت سارے سبق سیکھنے کو ملتے ہیں۔ مثلاً **ایک بات تو یہ سیکھنے کو ملی** کہ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مختارِ کُل ہیں، آپ کو اِختیار دیا گیا ہے کہ جس کو جو چاہیں، جب چاہیں، جیسے چاہیں عطا فرمادیں۔ اسی لئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو مطلقاً (یعنی بغیر کسی قید و بند کے) فرمایا: سَلۡ یعنی مانگ کیا مانگتا ہے؟ (یعنی اے رَبِیعہ! کوئی روک ٹوک نہیں ❁ ہم سے دُنیا مانگو ❁ آخرت مانگو ❁ مال و دولت مانگو ❁ لمبی زندگی مانگو ❁ خوشیاں مانگو ❁ عزّت و مرتبہ مانگو ❁ جنّت مانگو ❁ اللہ پاک کا قرب مانگو، جو بھی مانگو گے ملے گا)۔ یقیناً ایسی کھلی پیشکش (Offer) وہی کر سکتا ہے، جس کے پاس کھلے اختیارات ہوں جبکہ ہمارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو یہ پیشکش فرمائی تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو اختیارات عطا فرمائے ہیں کہ جس کو جو چاہیں، جب چاہیں، جیسے چاہیں عطا فرما سکتے ہیں۔

ان کے ہاتھ میں ہر کُنجی ہے | مالکِ کُل کہلاتے یہ ہیں

1 ... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل السجود والحث علیہ، صفحہ: 184، حدیث: 489۔
2 ... دیوانِ سالک، صفحہ: 52۔

اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰكَ الۡکَوۡثَر | ساری کثرت پاتے یہ ہیں
رَبّ ہے مُعْطِی، یہ ہیں قاسِم | رِزق اس کا ہے کھلاتے یہ ہیں

بارگاہِ رسالت سے کیا مانگ سکتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے واقعہ سے **دُوسری بات یہ سیکھنے کو ملی** کہ بارگاہِ رسالت میں مانگنے سے شرم، جھجک (**Hesitation**) نہیں ہونی چاہئے، یہ دُنیا کے بادشاہ اور امیر کبیر ہوتے ہیں کہ جہاں منگتے کو مانگتے ہوئے بھی سوچنا پڑتا ہے، مانگتے ہوئے بھی ڈر لگتا کہ یہ مانگ لُوں تو یہ دے پائے گا کہ نہیں، فُلاں چیز مانگوں تو کہیں ناراض (**Angry**) ہی نہ ہو جائے۔

دَرِ مصطفےٰ سب سے بڑا سخی دربار ہے۔ یہاں مانگتے ہوئے جھجکنا نہیں پڑتا، شرمانا نہیں ہوتا، یہ خوف نہیں ہوتا کہ یہ چیز مانگوں تو مل بھی سکے گی کہ نہیں بلکہ

مانگ مَن مانتی، مُنہ مانگی مُرادیں لے گا
نہ یہاں نا ہے، نہ منگتا سے یہ کہنا، کیا ہے؟[1]

دیکھئے! حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے مانگا، بے جھجک مانگا اور کیا کیا مانگا؟ ایمان پر خاتمہ مانگا (کیونکہ جس کا ایمان پر خاتمہ نہ ہو، وہ جنت میں جا ہی نہیں سکتا)، نیکیوں کی توفیق مانگی (کیونکہ جنّت میں داخلہ اللہ پاک کی رحمت سے ملتا ہے مگر وہاں بلند درجات نیک اعمال کے مطابق ملتے ہیں)، روزِ قیامت اَعْمال کی قبولیت مانگی (کہ جس کے اعمال قبول ہی نہ ہوں، رَدّ کر دیئے جائیں، وہ جنّت میں بلند مقام کیسے پاسکے گا)، پھر جنّت میں بہت اُونچا مرتبہ بھی مانگا اور اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ سب کچھ اپنے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو عطا فرما دیا، اس سے معلوم

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:171۔

ہوا کہ ہم بھی حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ایمان، مال، اولاد، عزّت، جنّت سب کچھ مانگ سکتے ہیں، یہ مانگنا **سُنّتِ صحابہ** ہے۔[1]

جو چاہے ان سے مانگ کہ دونوں جہاں کی خیر | زَرِ ناخریدہ ایک کنیز ان کے گھر کی ہے[2]

وضاحت: دونوں جہان کی سب بھلائیاں پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اختیار میں اس طرح دے دی گئی ہیں کہ گویا یہ ساری نعمتیں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی گھر کی کنیزیں ہیں، لہٰذا جو چاہتے ہو، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مانگ لو (یہاں دُنیا مانگو! وہ بھی ملے گی، آخرت مانگو! وہ بھی مل جائے گی)۔

مانگنے کا شُعُور بھی چاہئے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم بارگاہِ رسالت سے جو چاہیں مانگ سکتے ہیں اور رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عطا بھی فرماتے ہیں مگر بات یہ ہے کہ مانگنا بھی ایک ڈھنگ ہے، آدمی کو مانگنا بھی تو آنا چاہئے۔ یقیناً پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے دِین و دُنیا کی ہر بھلائی مانگ سکتے ہیں مگر آپ خود غور فرمائیں، مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِری ہو، بندہ سنہری جالیوں کے سامنے کھڑا ہو اور چھوٹی موٹی کوئی چیز مانگے، اچھا لگے گا؟ دَر بڑا ہے تو چیز بھی تو بڑی مانگیں، دیکھئے! حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے کیا عظیم نعمت مانگی: عرض کیا: **یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جنّت میں آپ کا پڑوس مانگتا ہوں۔**

بعض روایات میں ہے: حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے سوچنے کی مہلت مانگی (یعنی آپ نے چاہا کہ اتنی بڑی پیشکش ہوئی ہے، کہیں میں چھوٹی موٹی چیز نہ مانگ بیٹھوں، لہٰذا سوچنے کا وقت مانگا)، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مہلت عطا فرمائی، پھر غور و فِکْر کے بعد آپ واپس آئے اور

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:84 بتغیر قلیل۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:224۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُضُور اپنی طلب پیش کی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اے رَبِیعہ! یہ مانگنے کا تمہیں کس نے کہا ہے؟ عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کسی نے نہیں کہا، بس میں نے غور کیا کہ دُنیا تو فانی ہے، جلد ختم ہو جائے گی، پس میں نے پسند کیا کہ محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آخرت مانگ لیتا ہوں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! صحابیِ رسول رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا مطمعِ نظر (یعنی تمنّا اور خواہش) دیکھئے! کیسی عظیم ہے۔ شیخ عبد الحق محدِّث دہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: (حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے عمل مُبارک سے یہ بھی معلوم ہوا کہ) سچّے طالِب کو چاہئے آخرت کی ہمیشہ رہنے والی (**Eternal**) نعمتیں مانگے، بالخصوص کامِل تَرِین نعمت، افضل ترین کمال یعنی جنّت میں صاحِبِ کمالات، محبوبِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس مانگے، اسی کے لئے کوشش کرے، اس کے عِلاوہ کسی طرف نگاہ نہ اُٹھائے۔[2]

سرکار کا در ہے، درِ شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا، مانگ لیا، اور بھی کچھ مانگ
سلطانِ مدینہ کی زیارت کی دُعا کر
جنّت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ

آقا کا پڑوس ہی مانگا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً دِین و دُنیا کی سب بھلائیاں ہمیں محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہی میں مِل رہی ہیں، آئندہ بھی جو کچھ ملے گا، حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ...مسند امام احمد، مسند المدنیین، حدیث ربیعۃ بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ، جلد:6، صفحہ:697 خلاصۃً۔
2 ...لَمعَاتُ التَّنْقِیح، کتاب الصلاۃ، باب السجود وفضلہ، جلد:3، صفحہ:31، تحت الحدیث:896۔

کے صدقے ہی ملے گا، البتہ ہمیں چاہئے کہ دِل میں صِرف ایک ہی تمنّا رکھا کریں: **مجھے جنّت میں آقا کا پڑوس چاہئے۔** اس سے کم کسی چیز پر سمجھوتہ (Compromise) نہیں کرنا چاہئے۔ ہمیں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم سے یہی سبق سیکھنے کو ملتا ہے۔ ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت اُمِّ عمارہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے بیٹے سے مخاطِب تھے اور فرما رہے تھے: اللہ پاک تم سب اَہْلِ خانہ (Family) پر برکتیں نازِل فرمائے! تمہاری ماں کا مقام فُلاں سے بہتر ہے، تمہارے ربیب (یعنی سوتیلے والد) کا مقام فُلاں کے مقام سے بہتر ہے، تمہارا مقام فُلاں کے مقام سے بہتر ہے۔ حضرت اُمِّ عمارہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے یہ بات سُنی تو عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہمارے لئے دُعا فرمایئے کہ **جنّت میں آپ کا پڑوس** نصیب ہو جائے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا فرمائی: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُمْ رُفَقَائِیْ فِی الْجَنَّةِ اے اللہ پاک! انہیں جنّت میں میرا ساتھی بنادے۔ یہ دُعائے مصطفےٰ سُنی تو حضرت اُمِّ عمارہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے جوش سے کہا: مَا اُبَالِیْ مَا اَصَابَنِیْ مِنَ الدُّنْیَا اب مجھے دُنیا میں کیا پہنچتا ہے، مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ (1)

حضور مانگنے کا شعور بھی دیتے ہیں

ایک مرتبہ ایک اعرابی بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، دریائے کرم جو ہر وقت ہی جوش پر رہتا ہے، اس وقت بھی جوش پر تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سَلْ مَا شِئْتَ یَا اَعْرَابِیُّ! اے اعرابی! جو چاہتا ہے مانگ لے۔

صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم فرماتے ہیں: ہمیں اس کی قسمت پر رشک آرہا تھا (کہ کتنی بڑی پیشکش ہو گئی ہے)، ہم سوچ رہے تھے کہ ابھی یہ جنّت مانگ لے گا۔ مگر اس اعرابی نے عرض

(1)...کتاب المغازی، غزوۃ احد، جلد:1، صفحہ:238 خلاصۃً۔

کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے سُواری (مثلاً اُونٹ، گھوڑا وغیرہ) چاہئے۔ فرمایا: تمہیں سُواری دِی، اَور کچھ مانگ۔ اعرابی نے عرض کیا: سُواری کا سامان (مثلاً کجاوہ وغیرہ) دے دیجئے! فرمایا: یہ بھی دِیا، اَور کچھ مانگ...!! عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! زادِ راہ (**Luggage**) (یعنی سامانِ سفر) بھی دے دیجئے!

صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم فرماتے ہیں: ہمیں اس اعرابی پر حیرت ہو رہی تھی (کہ یہ کیا مانگتے جارہے ہیں خیر!) اعرابی نے جو کچھ مانگا تھا، وہ سب کچھ انہیں دے دیا گیا۔ اب پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَعْرابی کی مانگ اور بنی اسرائیل کی بڑھیا کی مانگ میں کتنا (**Difference**) فرق ہے...!! پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بنی اسرائیل کی بڑھیا کا واقعہ بیان فرمایا: (جس کا خُلاصہ یہ ہے کہ) جب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام بنی اسرائیل کو لے کر مِصر سے جانے لگے تو اللہ پاک کی طرف سے حکم ہوا: حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلام کے جَسَدِ مُبارَک کو بھی ساتھ لے لیجئے!

(حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلام کو دُنیا سے رُخصت ہوئے صدیاں گزر گئی تھیں اور آپ کو دریائے نیل کے درمیان میں دفن کیا گیا تھا، لہٰذا اتنی صدیاں گزر جانے کے بعد کوئی نہیں جانتا تھا کہ حضرت یُوسف عَلَیْہِ السَّلام کو کس جگہ دفن کیا گیا تھا، صِرف ایک بڑھیا کو اس جگہ کا پتا تھا)، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے اس بڑھیا سے پوچھا: کیا تم جانتی ہو کہ حضرت یوسُف عَلَیْہِ السَّلام کی قبر کس جگہ ہے؟ بولی: جی ہاں! فرمایا: ہمیں بتاؤ! کہنے لگی: خُدا کی قسم! جب تک آپ میری مانگ پُوری نہیں کرتے، میں نہیں بتاؤں گی۔ فرمایا: مانگو کیا مانگتی ہو، تمہیں دیا جائے گا۔ بڑھیا سمجھ دار تھی، بولی: میں آپ سے **جنّت میں آپ کا پڑوس** (**Neighborhood**) مانگتی ہوں۔

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا: صِرف جنّت مانگ لو! بولی: نہ...!! خُدا کی قسم! میں اس

سے کم پر بالکل راضی نہیں ہوں، **مجھے صِرف جنّت نہیں بلکہ جنّت میں آپ کا پڑوس** ہی چاہئے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے اسے مزید سمجھایا مگر وہ اپنی بات پر پکّی تھی، اس پر اللہ پاک نے وحی بھیجی اور فرمایا: اے موسیٰ! آپ کا کیا نقصان ہے...!! جو مانگتی ہے دے دیجئے! چنانچہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے اس کی مانگ پُوری فرمائی اور حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلام کا جَسَدِ مُبَارَک لے کر روانہ ہو گئے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے مانگنے کا طریقہ...!! بڑھیا کی سوچ دیکھئے! خِدمت کتنی سی ہے اور سُوال کتنا بڑا کر رہی ہے...!! اس روایت سے ہمیں 2 باتیں سیکھنے کو ملیں: **(1):** ایک بات تو اُن اَعْرابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے عمل سے سیکھنے کو ملی، وہ صحابی تھے، انہوں نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے دُنیوی چیزیں مانگیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس پر انکار نہیں فرمایا، اس سے معلوم ہوا؛ دُنیا کی چھوٹی چھوٹی خواہشیں (**Minor Wishes**) ہوں، ضرورتیں (**Necessities**) ہوں، ہم وہ بھی بارگاہِ رسالت سے مانگ سکتے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں **(2):** دوسری بات یہ پتا چلی کہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی چاہتے ہیں کہ ہم **جنّت میں آقا کے پڑوس** کے طلبگار بنیں۔ دیکھئے! اُن اعرابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے جو کچھ مانگا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے وہ بھی انہیں عطا فرما دیا مگر ساتھ ہی بنی اسرائیل کی بڑھیا کا واقعہ بیان فرما کر یہ ترغیب بھی دِلا دی کہ جب مانگنا ہو تو وہ مانگا کرو جو بنی اسرائیل کی بڑھیا نے مانگا تھا بلکہ ایک روایت میں ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَعَجَزْتُمْ اَنْ تَكُوْنُوْا مِثْلَ عَجُوْزِ بَنِیْ اِسْرَائِیْل یعنی کیا تم یہ نہیں کر سکتے کہ بنی اسرائیل کی بُڑھیا جیسے ہو جاؤ![2]

---

1 ... مکارم الاخلاق، جماع ابواب الرفق... الخ، باب ماجاء فی السخاء... الخ، جلد:3، صفحہ:264، حدیث:731 خلاصۃً۔

2 ... صحیح ابن حبان، کتاب الرقائق، باب الورع والتوکل، ذکر الخبر الدال... الخ، صفحہ:303، حدیث:723۔

یعنی جیسے بنی اسرائیل کی بڑھیا نے جنّت میں اپنے نبی حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام کا پڑوس مانگا تھا، ایسے ہی جب مانگنے کا موقع ہو تو تم بھی جنّت میں اپنے آقا کا پڑوس مانگا کرو!

ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں | مدفن مِرا محبوب کے قدموں میں بنا دے
اللہ کرم اتنا گنہگار پہ فرما | جنّت میں پڑوسی مِرے آقا کا بنا دے[1]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا کا پڑوسی بنانے والے اَعْمال

پیارے اسلامی بھائیو! شیخ عبد الحق محدث دہلوی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: جنّت میں آقا کا پڑوسی بننے کی صِرف خواہش کافِی نہیں، بندے کو چاہئے کہ اس کے لئے وسیلہ بھی اپنائے یعنی افضل نیکیاں اور عبادات کر کے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب بھی حاصِل کرے۔[2] حضرت رَبِیعہ اسلمی رَضِیَ اللہُ عنہ والی روایت پر غور کیجئے! آپ نے جنّت میں آقا کا پڑوس مانگا تو رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں کثرت سے سجدے کرنے کی تلقین فرمائی۔

(1): سجدوں کی کثرت

اس سے معلوم ہوا؛ **کَثْرت سے سجدے کرنا** جنّت میں آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس دِلانے والا عمل ہے۔

سُبۡحٰنَ اللہ! کتنا آسان (**Easy**) عمل ہے...!! کَثْرت سے سجدے کرنے ہیں، ہم روزانہ پانچوں نمازیں (فرض، سنتیں اور نوافل وغیرہ مِلا کر مکمل) ادا کریں تو 48 رکعتیں بنتی

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:112۔
2 ...لَمۡعَاتُ التَّنۡقِیۡح، کتاب الصلاۃ، باب السجود وفضلہ، جلد:3، صفحہ:31، تحت الحدیث:896۔

ہیں، ہر رکعت میں 2 سجدے، یہ کل 96 سجدے ہو گئے، ساتھ میں تہجد کے زیادہ نہیں تو 2 نفل مِلا لیجئے! 100 سجدے ہو گئے، اشراق چاشت کی کم از کم 4 رکعتیں مزید شامِل کیجئے! 108 سجدے ہو گئے، 6 رکعتیں اَوّابِین کے نوافِل کی شامِل کیجئے! 120 سجدے ہو گئے، 2 رکعت صلاۃُ التَّوبَہ پڑھئے! دِن میں کسی ایک نماز کے ساتھ نماز تَحِیَّۃُ الْوُضُو پڑھ لیجئے! تحیۃ المسجد کے بھی 2 نفل پڑھ لیجئے! یہ کُل 132 سجدے ہو گئے، قرآنِ کریم میں 14 آیاتِ سجدہ ہیں، یہ 14 کی 14 آیات پڑھ کر، 14 سجدے کریں تو حاجتیں پُوری ہوتی ہیں، دِین و دُنیا کی ہر حاجت پُوری ہونے کا بہترین وظیفہ ہے،[1] کم و بیش 10 سے 12 منٹ لگتے ہیں، آیاتِ سجدہ پڑھ کر 14 سجدے کر لیجئے! یہ کُل 146 سجدے ہو گئے، جو ہم بہت آسانی سے ایک دِن میں کر سکتے ہیں۔

کام کتنا آسان ہے، اگر ہم کَثْرت سے سجدے کرنے کی عادت بنالیں تو اس سے کیا مِلے گا؟ اللہ پاک کا قُرب اور جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس...!! سُبْحٰنَ اللہ!

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا | ہم مفلس کیا مول چُکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے[2]

سجدوں کی کثرت بلندیٔ دَرَجات

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے حُضُور سجدہ کرنا بہت ہی فضیلت والا کام ہے۔ تابعی بزرگ حضرتِ مَعْدَان بن ابو طلحہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ بیان کرتے ہیں کہ میں صحابیِ رسول حضرتِ ثوبان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے ملا، میں نے عرض کی: مجھے ایسا عمل بتائیے جسے میں کروں تو اُس کی بَرَکت سے اللہ پاک مجھے جنت میں داخِل کر دے، یا (میں نے یہ کہا کہ) مجھے اللہ پاک کا سب

---

1 ...ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، جلد: 2، صفحہ: 719 خلاصۃً۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 186۔

سے پسندیدہ عمل بتائیے۔ حضرتِ ثوبان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ خاموش رہے۔ میں نے پھر پوچھا، آپ خاموش رہے۔ میں نے جب تیسری بار پوچھا، تو فرمایا: میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اس بارے میں سُوال کیا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا تھا: کثرت سے سجدے کیا کرو کیونکہ تم جب بھی اللہ پاک کے لئے سجدہ کروگے، اللہ پاک تمہارا ایک دَرَجہ بلند فرمادے گا اور اس کے بدلے تمہاری ایک خطا (**Mistake**) معاف فرمادے گا۔(1)

اعضائے سجدہ جہنّم کی آگ سے محفوظ رہیں گے

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، تاجدار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: سجدے کے نشان کے سوا انسان کے سارے جسم کو آگ جلائے گی۔ اللہ پاک نے جہنم پر حرام کردیا ہے کہ وہ سجدے کے نشان کو جلائے۔(2)

نورانی پیشانی

حضرت ابو اسماعیل رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا جب انتقال ہوا تو اہل خانہ (**Family**) میں سے کسی نے آپ کو خواب میں اس حال میں دیکھا گویا کہ آپ کے سجدے کی جگہ چمک دار ستارے کی مانند روشن ہے، تو عرض کی: یہ آپ کے چہرے پر کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میری پیشانی کو مٹی کے نقصان پہنچانے کی وجہ سے نورانی کردیا گیا ہے۔ عرض کی: آخرت میں آپ کو کیا مقام حاصل ہوا؟ فرمایا: بہترین گھر ہے، جس کے اہل (یعنی رہنے والے) نہ یہاں سے منتقل (**Transfer**) ہوتے ہیں نہ ہی انہیں موت آتی ہے۔(3)

---

1 ...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل السجود والحث علیہ، صفحہ:184، حدیث:488۔
2 ...مسلم، کتاب الایمان، باب معرفۃ طریق الرؤیۃ، صفحہ:87-88، حدیث:182۔
3 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب المنامات، جلد:3، صفحہ:59، حدیث:65۔

پیارے اسلامی بھائیو! سجدہ کرنے کے اور بھی بہت سارے فضائل اور فوائد ہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **فیضانِ نماز**۔ اس میں نماز کے ایسے ایسے فضائل بیان کئے گئے ہیں کہ پڑھ کر دِل مچل جاتا ہے، اس میں ایک باب ہے: **سجدے کے فضائل**۔ اسے پڑھئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! سجدے سے متعلق بہت ساری معلومات بھی حاصِل ہوں گی اور کثرت سے سجدے کرنے کا ذِہن (**Mindset**) بھی بن جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): بیٹیوں کی پرورش

پیارے اسلامی بھائیو! جنّت میں آقا کا پڑوس دِلانے والا دوسرا نیک عمل ہے: **بیٹیوں کی اچھی پرورش کرنا**۔ حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، جنابِ عبد اللہ کے لختِ جگر، بی بی آمنہ کے نورِ نظر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جس کی 3 بیٹیاں ہوں اور وہ ان کے معاملے میں اللہ پاک سے ڈرے اور ان کی پرورش کرے تو وہ شخص جنت میں میرے ساتھ ایسے ہو گا۔ یہ ارشاد فرماتے ہوئے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی چاروں انگلیوں کی طرف اشارہ فرمایا۔[1] **ایک روایت میں 2 بیٹیوں کا ذکر ہے** کہ جس نے 2 بچیوں کی پرورش کی، میں اور وہ جنت میں یوں ہوں گے۔ پھر نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی 2 مبارک انگلیوں (**Fingers**) کو ملا کر اشارہ فرمایا۔[2]

ہر وقت جہاں سے کہ انہیں دیکھ سکوں میں | جنت میں مجھے ایسی جگہ پیارے خدا دے[3]

1 ...مسند امام احمد، مسند انس بن مالک، جلد:5، صفحہ:439، حدیث:12929۔
2 ...موسوعۃ الامام لابن ابی الدنیا، کتاب العیال، باب فی احسان الی البنات، جلد:8، صفحہ:38، حدیث:115۔
3 ...وسائل بخشش، صفحہ:120۔

مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: عموماً بیٹوں سے دنیاوی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں کہ یہ جوان ہو کر ہماری خدمت کریں گے، ہمیں کما کر کھلائیں گے، لڑکیوں سے یہ امید نہیں ہوتی اس لئے لڑکیوں کا پالنا ان پر صبر کرنا ثواب ہے۔ لڑکیاں خواہ بیٹیاں ہوں خواہ بہنیں۔[1] مزید ایک مقام پر فرماتے ہیں: خوش دلی سے 2 لڑکیوں کو پال دینا خواہ اپنی بیٹیاں ہوں یا بہنیں ہوں یا یتیم بچیاں، قیامت میں قربِ مصطفےٰ کا ذریعہ ہے اور جسے اس دن حضور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کا قُرب نصیب ہو جائے اسے سب کچھ مل جائے۔

گر مُحمّد کا ساتھ ہو جائے | پھر تو سمجھو نجات ہو جائے[2]

بیٹی گویا جنّت کا ٹکٹ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اَوْلاد عظیم نعمت ہے، اللہ پاک بیٹیاں عطا فرمائے، یہ بھی اس کی عطا ہے، بیٹے عطا فرمائے تو یہ بھی اسی کی دَین ہے۔ اس لئے اَوْلاد کی اچھی پرورش کا ذہن بنائیے بالخصوص بیٹی ہو تو اس کی پرورش خوب ذوق و شوق کے ساتھ کیجئے! عموماً لوگ بیٹوں کو بڑھاپے کا سہارا سمجھتے ہیں، یہ ایک اچھی اُمّید ہے ورنہ بیٹا بڑا ہو کر باپ کا سہارا بنے گا یا نہیں...!! یہ نصیب کی بات ہے جبکہ **بیٹی تو یُوں سمجھ لیجئے کہ گویا جنّت کا ٹکٹ ہے۔** ہم اللہ پاک کی رضا کے طلب گار ہو کر، نیک نیّت سے، خوش دِلی سے بیٹی کی اچھی دیکھ بھال کریں گے تو اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! جنّت میں آقا کا پڑوس پانے کے حقدار ہو جائیں گے۔

آہ...!! بے چاری بیٹیاں!

اے عاشقانِ رسول! بیٹی رَحمَت ہے مگر افسوس! زمانۂ جاہلیت کی جھلک پِھر سے معاشرے

1...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 564۔
2...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 546 بتغیر قلیل۔

میں دکھائی دینے لگی ہے، بَعض لوگ اسلامی تعلیمات بھلا دینے کے سبب بیٹی کی وِلادت کو بُرا سمجھنے اور بے رحمی کا مُظاہِرہ کرنے لگے ہیں۔ آئے دِن بیٹیوں پر ڈھائے جانے والے ظُلم وسِتَم کی خبریں چھپتی رہتی ہیں، بیٹی کی پیدائش پر غمگین ہونا، کوئی مُبارَک باد دے تو اسے جلی کٹی سُنا ڈالنا وغیرہ تو مَعَاذَ اللہ! عَام ہوتا جارہا ہے۔ تعجب ہے! بَعض خواتین بھی بڑی سنگدل واقع ہوئی ہیں۔ بیٹی کی پیدائش کو بوجھ سمجھنا، اسے منحوس خیال کرنا، جس عَورَت کی صِرف بیٹیاں ہی ہوں، اسے طعنے دینا اور طنز ومذاق کا نشانہ بنانا وغیرہ عورتوں میں بھی پایا جاتا ہے حالانکہ یہ خود کسی کی بیٹیاں ہیں۔ آہ! بے چاری بیٹیاں! جائیں تو کہاں جائیں...!! ؏

اے بے کسوں کے آقا! اب تیری دُہائی ہے

بیٹی کی فضیلت پر 4 احادیث

(1): اللہ کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیٹیوں کو بُرا مت سمجھو، بے شک وہ مَحبَّت کرنے والیاں ہیں۔[1] (2): حدیثِ پاک میں ہے: جس کے یہاں بیٹی پیدا ہو اور وہ اسے ایذا نہ دے اور نہ ہی بُرا جانے اور نہ بیٹے کو بیٹی پر فضیلت دے تو اللہ پاک اس شخص کو جنّت میں داخِل فرمائے گا۔[2] (3): مسلم شریف کی حدیثِ پاک ہے: جس شَخْص پر بیٹیوں کی پَرْوَرِش کا بوجھ آ پڑے اور وہ ان کے ساتھ حسنِ سلوک (یعنی اچھا برتاؤ) کرے تو یہ بیٹیاں اس کے لئے جہنّم سے روک بن جائیں گی۔[3] (4): ایک اَور روایت میں بیٹیوں سے متعلق بڑی پیاری تعلیم دی گئی ہے، فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو بازار سے اپنے بچوں کیلئے کوئی چیز لائے تو وہ ان پر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے اور

---

1 ...مسند امام احمد، مسند الشامیین، حدیث عقبۃ بن عامر...الخ، جلد:7، صفحہ:200، حدیث:17837۔
2 ...مستدرک، کتاب البر والصلۃ، باب من کن لہ ثلاث بنات...الخ، جلد:5، صفحہ:248، حدیث:7428۔
3 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب فضل الاحسان الی البنات، صفحہ:1014، حدیث:2629۔

اسے چاہیے کہ بیٹیوں سے ابتدا کرے کیونکہ جو بیٹیوں کو خوش کرے وہ خوفِ خُدا میں رونے والے کی مثل ہے اور جو خوفِ خُدا میں روئے اللہ پاک اسے جہنّم پر حرام فرما دیتا ہے۔[1]

بیٹیوں پر ایثار کرنے والی نیک خاتون

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا فرماتی ہیں: میرے پاس ایک مسکین عَوْرَت آئی، اس کے ساتھ اس کی 2 بیٹیاں بھی تھیں، میں نے اسے 3 کھجوریں دیں۔ (اس نے ہر ایک کو ایک ایک کھجور دی، پھر) جس کھجور کو وہ خود کھانا چاہتی تھی اس کے 2 ٹکڑے کر کے وہ کھجور بھی اپنی بیٹیوں کو کھلا دی۔ مجھے اس واقعے سے بہت تعجب ہوا، میں نے نبی اَکْرَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں اس خاتون کے ایثار کا بیان کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے اِس (عمل) کی وجہ سے اس عَوْرَت کے لئے جَنّت واجِب کر دی۔[2]

(3): یتیم کی پرورش

پیارے اسلامی بھائیو! جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس دِلانے والا تیسرا عَمَل ہے: **یتیم کی پرورش کرنا۔** جنّت بانٹنے والے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جس نے 3 یتیم بچوں کی کفالت کی وہ رات کو عبادت کرنے، دن کو روزہ رکھنے اور صبح وشام اللہ پاک کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے، میں اور وہ جنت میں یوں ایک ساتھ ہوں گے جیسے یہ 2 انگلیاں، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شہادت اور بیچ والی انگلی کو ملایا۔[3]

---

1 ...مکارم الاخلاق، باب العطف علی البنات...الخ، جلد: 3، صفحہ: 303، حدیث: 759۔
2 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب فضل الاحسان الی البنات، صفحہ: 1015، حدیث: 2630۔
3 ...ابن ماجہ، کتاب الادب، باب حق الیتیم، صفحہ: 593، حدیث: 3680۔

بخاری شریف کی حدیثِ پاک میں صرف ایک یتیم کی کفالت پر بھی یہی خوشخبری سُنائی گئی ہے۔ البتہ! اس روایت میں تھوڑا سا فرق یہ بیان ہوا ہے کہ جب حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی شہادت والی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا تو دونوں انگلیوں کے درمیان کچھ فاصلہ رکھا۔[1]

اللہ کرم اتنا گنہ گار پہ فرما | جنّت میں پڑوسی مِرے آقا کا بنا دے[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے...!! یتیم بچوں کی پرورش کیجئے! ان کی دیکھ بھال کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! **جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس** نصیب ہو گا۔ اگر ہم تھوڑی سی تَوَجُّہ کریں تو ہمارے خاندان میں، دُور و نزدیک کے رشتے داروں میں، گلی محلے میں یتیم بچّے عموماً موجود ہوتے ہیں، اِن میں سے کسی ایک کا یا اللہ پاک نے ہمت دی ہے تو 2، 4، 10 بچوں کا خرچ (*Expense*) اپنے ذِمّے لے لیجئے! ماہانہ خرچ (*Monthly Expense*)، جوتی کپڑا، عید تہوار پر کچھ شاپنگ وغیرہ کرواتے رہا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! روزی میں برکت بھی ہو گی، ثواب بھی ملے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو **جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوسی** بننے کے حق دار بھی ہو جائیں گے۔

اَلحمدُ للہ! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اُمّت کے خیر خواہ ہیں، آپ یتیموں، مسکینوں سے بہت محبّت فرماتے، ان کے ساتھ خیر خواہی کرتے رہتے ہیں۔ اللہ پاک کے فضل سے دعوتِ اسلامی **مَدَنی ہوم** کے نام سے یتیم خانے بھی بنا رہی ہے۔ ان **مَدَنی ہومز** میں یتیموں کی پرورش کی جائے گی، ان کی بہتر تعلیم و تربیت کا اہتمام ہو گا اور ان کے لئے اچھے روزگار کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ آپ بھی اس نیک کام میں دعوتِ

1 ...بخاری، کتاب الطلاق، باب اللعان، صفحہ:1361، حدیث:5304۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:112۔

اسلامی کا ساتھ دیجئے! اللہ پاک نے جنّتی ہمّت توفیق عطا فرمائی ہے، اس کے مطابق 2، 4، 10، 100، 200 یتیم بچوں کے ماہانہ اخراجات اپنے ذِمّے لے لیجئے! آپ کی دِی ہوئی رقم سے یتیموں کی کفالت ہوتی رہے گی، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کو ثواب ملتا رہے گا۔

یتیموں سے اچھے سلوک کی برکت

ایک بزرگ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ابتدائی زندگی میں عادی شرابی اور بدکار تھا، میں نے ایک دن کسی یتیم کو دیکھا تو اس سے نہایت اچھا برتاؤ کیا جیسے باپ اپنے بیٹے سے کرتا ہے بلکہ اس سے بھی عمدہ سلوک کیا۔ جب میں سویا تو خواب میں دیکھا کہ جہنم کے فرشتے انتہائی بے دردی سے مجھے گھسیٹتے ہوئے جہنم کی طرف لے جارہے ہیں، اسی دوران اچانک وہ یتیم درمیان میں آگیا اور کہنے لگا: اسے چھوڑ دو تاکہ میں ربِّ کریم سے اس کے بارے میں گفتگو کرلوں مگر انہوں نے انکار کردیا، تب ندا آئی: اسے چھوڑ دو! ہم نے اس یتیم پر رحم کرنے کی وجہ سے اسے بخش دیا ہے، پھر میں جاگ پڑا اور اسی دن سے میں یتیموں کے ساتھ انتہائی باوقار سلوک کرتا ہوں۔ [1]

اللہ پاک ہمیں رحمدلی (*Kindness*) نصیب کرے اور ہم یتیموں، مسکینوں، بے کسوں کی دیکھ بھال کرنے والے، ان کے ساتھ خیر خواہی کرنے والے بن جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(4): بڑوں کا ادب، چھوٹوں پر شفقت

پیارے اسلامی بھائیو! جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس دِلانے والا ایک نیک عمل **بڑوں کا ادب کرنا اور چھوٹوں پر شفقت کرنا بھی ہے۔** جیسا کہ دکھی دلوں کے چین، سرورِ

1 ... مکاشفۃ القلوب، باب فی الاحسان الی الیتیم واجتناب الظلم، صفحہ: 343۔

کونین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے اَنس! بڑوں کا ادب و احترام کرو اور چھوٹوں پر شفقت کرو، **یوں جنت میں تم میری رفاقت پالو گے۔**[1]

مَحفُوظ سَدا رکھنا شہا! بے ادبوں سے | اور مُجھ سے بھی سَرزَد نہ کبھی بے ادبی ہو[2]

کن کا ادب ضروری ہے؟

بڑوں کا ادب و احترام باعثِ نَجات اور جنّت میں آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قرب پانے کا ذریعہ ہے۔ لِہٰذا ہمیں چاہئے کہ جو علم، عمر، عہدے اور منصب میں ہم سے بڑے ہیں، ان کا ادب و احترام بجالائیں اور ہمارے بڑوں میں ماں باپ، چچا تایا، خالو، ماموں، بڑے بہن بھائی دیگر رشتہ دار، اساتذہ، پیر و مرشد، علما و مشائخ وغیرہ سب شامل ہیں اور جو عمر اور مقام و مرتبے میں چھوٹا ہو، اس کے ساتھ شفقت و محبت کا برتاؤ کریں۔

ادب کیسے کریں؟

معاشرتی زندگی (Social Life) میں ہمارا اپنے بڑوں سے واسطہ پڑتا ہی رہتا ہے، اس لیے ضَروری ہے کہ ہم ہر لحاظ سے ان کے ادب و احترام کا خیال رکھیں، ایک مرتبہ بارگاہِ رِسالت میں حضرت مُحَیِّصَہ رَضِیَ اللہُ عَنہ کی مَوجُودَگی میں حضرت عبد الرحمٰن بن سہل رَضِیَ اللہُ عَنہ نے عمر میں چھوٹا ہونے کے باوجود بات کرنے کی کوشش کی تو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں بڑوں کا ادب سکھاتے ہوئے فرمایا: **بڑے کو بات کرنے دو۔**[3]

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، باب فی رحم الصغیر و توقیر الکبیر، جلد:7، صفحہ:458، حدیث:10981۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:315۔
3 ...بخاری، کتاب الجزیۃ والموادعۃ، باب الموادعۃ المصالحۃ... الخ، صفحہ:814، حدیث:3173 خلاصۃً۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ اَدَب کی تعلیم ہے کہ جب بڑے بات کر رہے ہوں تو چھوٹے کو خاموش رہنا چاہیے۔ اسی طرح ہمیں چاہیے کہ ہر لحاظ سے بڑوں کا اَدَب کیا کریں۔ مثلاً ❁ کھانا کھاتے وقت ان سے پہلے کھانا شروع نہ کیا جائے ❁ مجلس میں ان سے پہلے گفتگو نہ کی جائے ❁ ان کے آگے نہ چلیں ❁ ان کو نام سے نہ پُکاریں بلکہ ادب کے ساتھ مخاطب کریں ❁ ان کے سامنے آواز اُونچی نہ کریں ❁ ان کی رائے کا احترام کریں ❁ ان کے مشوروں کو سنجیدہ لیں، غرض ہر لحاظ سے بڑوں کو بڑا ہی سمجھیں، انہیں ہمیشہ مُقَدَّم (یعنی آگے آگے) ہی رکھیں۔

(5): سنت پر عمل

پیارے اسلامی بھائیو! جنّت میں آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس دِلانے والا ایک نیک عمل **پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سنت پر عمل کرنا بھی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے:** رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے ارشاد فرمایا: بیٹا! ہو سکے تو اپنی صبح و شام اس حالت میں کر کہ تیرے دل میں کسی کا کینہ نہ ہو۔ پھر فرمایا: بیٹا! ذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِیْ یعنی یہ میری سنت ہے، وَمَنْ اَحْیَا سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ، وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ یعنی جس نے میری سُنَّت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جَنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرمانِ مصطفٰے** "تیرے دل میں کسی کا کینہ نہ ہو" کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی مسلمان بھائی کی طرف سے دنیوی امور میں صاف دل ہو، سینہ کینہ سے پاک ہو، تب اس میں انوارِ مدینہ آئیں گے۔ دھندلا آئینہ اور میلا دِل قابلِ عزّت نہیں۔ مزید فرماتے ہیں: جیسے اعمال میں سنتوں کی پابندی

---

1 ... مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام... الخ، فصل الثانی، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

باعِثِ ثواب ہے، ایسے ہی دل صاف رکھنا، اچھے اخلاق ہونا بھی سنت ہے۔ جس سے قربِ رسولُ اللہ حاصل ہوگا۔ افسوس کہ اکثر لوگ یہاں پھسل جاتے ہیں۔ اتباعِ سنت کا دعویٰ ہوتا ہے مگر سینے کینوں سے بھرے ہوتے ہیں۔ اللہ پاک اس سنت پر عمل کرنے کی توفیق دے۔[1] اللہ پاک ہمیں سنتیں اپنانے اور سنتیں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، سُنّتوں پر چلنے، نیک نمازی بننے کیلئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (**Linkup**) ہو جائیے! 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں ملیں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **تفسیر سننے سنانے کا حلقہ** بھی ہے جس میں قرآن پاک کی 3 آیات ❁ ان کا ترجمہ اور (خزائن العرفان یا صِرَاطُ الْجِنَان) تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے۔ ❁ فیضانِ سُنّت سے دَرْس ہوتا ہے ❁ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❁ دُعا ہوتی ہے اور ❁ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافل بھی ادا کئے جاتے ہیں ❁ **آپ بھی اس دینی کام میں حصہ لیجئے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو صبح کے وقت مسجد میں نیکی سیکھنے جائے، اسے عمرے کا ثواب ملتا ہے[2] ❁ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❁ سارا دِن اچھا گزرے گا ❁ صبح صبح عِلْمِ

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:172 ملتقطاً۔

2 ...مستدرک، کتاب العلم، باب من جاء المسجد...الخ، جلد:1، صفحہ:281، حدیث:317۔

دین سیکھنے کا موقع نصیب ہو گا ❁ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکر ہو گا ❁ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❁ اولیائے کرام کی رُوحانی توجُّہ ملے گی ❁ ایمان تازہ ہو گا ❁ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پُوری ہوں گی ❁ ایک بڑی برکت یہ کہ **نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفٰے ہے** اس پر عَمَل کی سَعادَت مل جائے گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ (1)

ویزے مل گئے

ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں ہیں جہاں اُن کا اپنا کاروبار ہے، اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کیلئے بار بار درخواستیں جمع کروائیں، مگر کافی کوششوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمّت کرکے ایک مرتبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **شجرۂ قادریہ عطاریہ** سے شجرۂ عالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرَہ دِیا۔ اُنہوں نے شجرے شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلا ناغہ پڑھنا شروع کردیا۔ الحمدللہ! **شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ** پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہو پا رہا تھا، حیرت اَنگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا اور اُنہیں ویزے مِل گئے۔

مُشکِلیں حَل کر شہِ مُشکل کُشا کے واسطے | کر بَلائیں رَد شہیدِ کربَلا کے واسطے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:420، حدیث:3957۔

قرآن ٹیچر موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دَور ہے۔ الحمد للہ! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **قرآن ٹیچر** (**Quran Teacher**) ❁ اس ایپلی کیشن سے درسِ نظامی، فیضانِ نماز کورس اور زکوٰۃ کورس جیسے بے شمار آن لائن کورسز کے لئے رجسٹریشن کروائی جاسکتی ہے ❁ سٹوڈنٹ پورٹل (**Student Portal**) میں اپنی آن لائن کلاس کی سرگرمیوں کے بارے میں باخبر رہ سکتے ہیں ❁ دعوتِ اسلامی کے اس پلیٹ فارم پر تقریباً 30 سے زیادہ اسلامی کورسز کروائے جاتے ہیں۔ ❁ یہ ایپلی کیشن آن لائن ہونے والے کورسز کے بارے میں بھی معلومات (**Information**) فراہم کرتی ہے آپ اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی کورس کا انتخاب کرسکتے ہیں اور بغیر کسی مشکل کے آن لائن قرآن سیکھنے کیلئے داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کرکے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحَبَّت کی اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...تاریخِ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت کرو![1]

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفےٰ بلکہ **سُنّتِ انبیا** ہے ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مُبارَک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینہ مُبارَک کو بھر دیتی۔[2] ❀ اور لمبائی میں داڑھی مُبارَک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی ❀ اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروادیا کرتے۔ اسی لئے عُلَما فرماتے ہیں: ایک مٹھی سے زائد داڑھی کو تراشنا سُنّت ہے۔[3] ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے ❀ بہارِ شریعت میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے۔[4]

مختلف سنتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصَّہ 16 اور امیر اہلسنت حضرت **مولانا محمد الیاس عطّار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو[5]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...مسلم، کتابُ الطہارۃ، باب خِصَالُ الْفِطْرَۃ، صفحہ: 153، حدیث: 257۔
2 ...انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ: 157 خلاصۃً۔
3 ...فتاویٰ رضویہ، جلد: 22، صفحہ: 590 بتغیر قلیل۔
4 ...بہارِ شریعت، حصہ: 16، جلد: 2، صفحہ: 586۔
5 ...وسائل بخشش، صفحہ: 670۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (1)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (3)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔ (4)

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَاَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت میں 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

1 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
2 ... تاریخِ اِبْنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

والے !(گناہ کرنے سے)باز آجا۔[1]

﴿2﴾شبِ جمعہ کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسۡتَغۡفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيۡهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔